سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2024

جمعرات،13۔جون 2024

(یوم الخمیس،6۔ذوالحج 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: گیارہواں اجلاس

جلد11: شمارہ3

189

بجٹ کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(43) /2024/62.Dated 11th June, 2024. The following Orders, made by the Acting Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

سالانہ بجٹ برائے سال 25-2024 پیش کرنے کے لئے وقت اور تاریخ کے تعین کا اعلامیہ

"In exercise of the powers conferred under Rule 134 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Malik Muhammad Ahmad Khan,** Acting Governor of the Punjab, hereby appoint **Thursday, 13th June, 2024** for the presentation of Annual Budget Statement for the financial year 2024-25 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore at the time the Assembly meets on that day.

ضمنی بجٹ برائے سال 24-2023 پیش کرنے کے لئے وقت اور تاریخ کے تعین کا اعلامیہ

"In exercise of the powers conferred under Rule 134 and 147 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Malik Muhammad Ahmad Khan,** Acting Governor of the Punjab, hereby appoint **Thursday, 13th June, 2024** for the presentation of Supplementary Budget Statement for the financial year 2023-24 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore at the time the Assembly meets on that day.

Dated Lahore, the 10th June, 2024

MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB"

191

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات، 13۔جون 2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

GOVERNMENT BUSINESS

(a) PRESENTATION OF BUDGET

1. ANNUAL BUDGET STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2024-25

   MINISTER FOR FINANCE to present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2024-25.

2. SUPPLEMENTARY BUDGET STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2023-24

   MINISTER FOR FINANCE to present the Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2023-24.

(b) INTRODUCTION OF BILL

3. THE PUNJAB FINANCE BILL 2024

   A MINISTER to introduce the Punjab Finance Bill 2024.

192

(C) LAYING OF AMENDMENTS

4. NOTIFICATIONS IN RESPECT OF AMENDMENT IN RULES UNDER SECTION 5 (3) OF THE PUNJAB SALES TAX ON SERVICES ACT 2012

MINISTER FOR FINANCE to lay the Notifications in respect of amendment in Rules under Section 5(3) of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

(d) LAYING OF FISCAL RISKS STATEMENT

5. FISCAL RISKS STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2024-25

MINISTER FOR FINANCE to lay the Fiscal Risks Statement for the Financial Year 2024-25.

193

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا گیارہواں اجلاس

جمعرات،13۔جون 2024

(یوم الخمیس،6۔ذوالحج 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 38 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر ملک محمد احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ(8)
هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ(9) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِیْمٍ(10) تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ
وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(11)

سورۃ الصف (آیات نمبر 8 تا 11)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کرکے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں(8) وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے(9) مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے(10) وہ یہ کہ اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے(11)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حبیب اللہ بھٹی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے
ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے دَر سے
اِک لفظ نہیں ہے جو تیرے لب پہ نہیں ہے
جمالِ مُصطفےٰ ﷺ کا نُور ہے دِل کے خزینے میں
سمندر میں سفینہ ہے سمندر ہے سفینے میں
ارے مقدر کا لکھا تو دیتا ہے سب کو خُدا لیکن
جو قسمت میں نہ لکھا ہو وہ ملتا ہے مدینے میں
ہر اِک کو میسر کہاں اُس دَر کی غلامی
اُس دَر کا تو دربان بھی جبرائیل امیں ہے
دِل گِریہ کُناں اور نظر سُوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 134 اور Rule 147 کے تحت سالانہ اور ضمنی بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں وزیر خزانہ پنجاب جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر کا آغاز کریں۔

(حزب اختلاف کے معزز اراکین اپنے بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر ایوان میں آئے)

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سرکاری کارروائی

وزیر خزانہ کی سالانہ بجٹ برائے سال 25-2024 پر تقریر

وزیر خزانہ (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ الصلاۃ والسلام علیک یا رحمت اللعالمینO

جناب سپیکر!

تمام تعریف اور کبریائی صرف ربِّ کریم کے لئے ہے۔۔۔

(اس مرحلے پر پریس گیلری سے بائیکاٹ، بائیکاٹ کی آوازیں آئیں)

(اس مرحلے پر حزب اختلاف کے معزز اراکین احتجاجاً اپنی نشستوں پر کھڑے ہوگئے اور نعرہ بازی شروع کر دی)

(اس مرحلے پر صحافی حضرات پریس گیلری سے boycott کر گئے)

(اس مرحلے پر حزب اختلاف کے معزز اراکین جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے اکٹھے ہو گئے، مسلسل نعرہ بازی کرتے رہے اور بجٹ دستاویزات پھاڑ کر پھینکتے رہے)

وزیر خزانہ (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن):

تمام تعریف اور کبریائی صرف رب کریم کے لئے ہے۔ بے شمار درُود اور سلام آقائے محترم حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ اطہر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر۔

☆ الحمد للہ، 26۔ فروری 2024 کو قائد محترم، اسٹیٹس مین اور پارٹی صدر جناب محمد نواز شریف اور خادمِ پاکستان جناب محمد شہباز شریف کی قیادت میں پنجاب کی ترقی کے جس سفر کا پھر سے آغاز کیا تھا، اس کا ایک اور بڑا سنگِ میل آج عبور کرنے جا رہے ہیں۔

☆ محترمہ مریم نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ ہونے کا ایک تاریخی اعزاز بخشا اور 100 دن کے مختصر ترین عرصے میں انہوں نے ثابت کر دکھایا ہے کہ عوام کی خدمت کیسے کی جاتی ہے۔ مختصر ترین وقت میں روٹی، آٹے، گھی کی قیمتیں کم کر کے ایک اور ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ایمرجنسی اور ہسپتالوں کی OPD میں ادویات کی مفت فراہمی دوبارہ شروع کر کے ثابت کر دیا کہ خادمِ اعلیٰ کا دور ہی واپس نہیں آیا بلکہ شہباز سپیڈ اب ڈیجیٹل پنجاب سپیڈ بن چکی ہے۔

☆ سب کو یاد ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف نے تاریخی جملہ کہا تھا "مجھے نواز شریف کی کمزوری سمجھنے والے جان لیں کہ میں ان شاء اللہ ان کی طاقت بن کر دکھاؤں گی" اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ایک بہادر بیٹی اپنے بے گناہ اور بہادر والد کی طاقت بن گئی اور اب پچھلے 100 دنوں کے مختصر ترین عرصے میں یہ بہادر بیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر پنجاب کی طاقت بن چکی ہے۔

☆ اکبر الہٰ آبادی نے کہا تھا کہ:

لوگ کہتے ہیں بدلتا ہے زمانہ سب کو
مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

لیکن اس بار زمانے کو بدلنے والی تاریخ ساز راہنما قوم کی بیٹی محترمہ مریم نواز شریف ہیں۔ جن پر قیادت اور جماعت ہی نہیں، آج پنجاب کے ہر بزرگ، ہر ماں، ہر بھائی، ہر بیٹی اور ہر بیٹے کو فخر ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف کا دل اور سوچ ایک لمحے کے لئے

بھی پنجاب کے عوام کی خدمت اور فرض کے احساس سے غافل نہیں ہوا۔ میں محترمہ مریم نواز شریف کی اس بے مثال قائدانہ اور انتظامی صلاحیتوں کو پنجاب کے عوام کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں۔ محترمہ مریم نواز شریف نے پختہ عزم، مسلسل محنت، یکسوئی اور قابلیت سے یہ ثابت کیا کہ:

ہزار برق گرے لاکھ آندھیاں اُٹھیں
وہ پھول کھل کے رہیں گے جو کھلنے والے ہیں

☆ محترمہ مریم نواز شریف نے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد اس معزز ایوان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے منشور پر عملدرآمد کا اعلان کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عوام کی خدمت کے یہ وعدے آج بجٹ دستاویز میں منصوبوں کی عملی شکل میں پیش کر رہے ہیں۔ 18۔مارچ 2024 کو مالی سال 24-2023 کا بجٹ اس معزز ایوان نے منظور کیا تھا۔ آج اس حکومت کا پہلا باضابطہ سالانہ بجٹ برائے مالی سال 25-2024 حاضر خدمت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملکی ترقی اور بحالی کے آثار ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید واضح ہو رہے ہیں۔ مرکز میں وزیر اعظم جناب محمد شہباز شریف اور صوبہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کی پالیسیوں اور خدمت کی رفتار کی گواہی ملک کے اندر سے ہی نہیں بیرون ملک کے ادارے اور سمندر پار پاکستانی 3.2۔ارب ڈالر کی ریکارڈ ترسیلات زر بھجوا کر دے رہے ہیں۔ موجودہ اعداد و شمار کے مطابق مہنگائی کی شرح 11.8 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے جو کہ پچھلے 30 مہینوں کی ریکارڈ کم ترین سطح ہے۔ علاوہ ازیں نظام حکومت کی مجموعی اصلاح، شفافیت، خسارے اور حکومتی اخراجات میں بڑی کمی، شرح سود میں 150Basis Points کی کمی، زرعی اجناس کی ریکارڈ پیداوار، سٹاک ایکسچینج کی تاریخی بلندی، دوست اور عظیم برادر ممالک سے تعلقات کی بحالی کے نتیجے میں مجموعی طور پر ایک سازگار کاروبار دوست ماحول پھر سے پیدا ہوا ہے۔

☆ اس بجٹ کے ذریعے ہم عوام کے ریلیف اور کاروبار میں ترقی کے سفر کو مزید تیز کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ مالی سال کا ترقیاتی بجٹ پنجاب کی تاریخ کا سب سے

بڑا ترقیاتی بجٹ ہے جس کا 100 فیصد Cash Cover موجود ہے۔ علاوہ ازیں حکومتی حجم اور اخراجات میں خاطر خواہ کمی لا رہے ہیں اور غریب شہری پر بوجھ ڈالے بغیر صوبائی محصولات میں اضافہ بھی کر رہے ہیں۔

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے مہنگائی کے مسئلے پر توجہ مرکوز رکھی۔ کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی، معیار اور قیمتوں کی سخت نگرانی کا آغاز کیا۔ ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ کرنے والوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کئے جن کا سلسلہ جاری ہے اور رہے گا۔ عوام کو ستانے والوں کے گرد گھیرہ مزید تنگ کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ یہ بجٹ مشاورت، مساوات اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے یہ حکومت کا نہیں، عوام اور سب کا بجٹ ہے جس میں سب کا خیال رکھا گیا ہے۔ کوئی حکومت نہیں ہے یا اپوزیشن میں خامی ہے یا مخالف شہر سے ہے یا دیہات سے، فیکٹری مالک ہے یا مزدور، کسان ہے یا دہاڑی دار، تنخواہ دار ہے یا تاجر، طالب علم ہے یا ہنر مند، گھریلو خواتین ہیں یا ملازمت پیشہ ہماری محترم بہنیں، بیٹیاں، بچے ہیں یا مائیں، ڈاکٹر ہیں یا مریض یا پھر خصوصی افراد۔ غرض معاشرے کے ہر طبقے اور فرد کی ضروریات اور مفادات کو بجٹ میں توجہ دی گئی ہے۔ اسی لئے۔

جناب سپیکر!

☆ آپ کی وساطت سے میری اپوزیشن کے اپنے محترم بھائیوں بہنوں سے درخواست ہو گی کہ اس بجٹ کو تحمل، عوام کی خدمت کے احساس اور جمہوریت دوست فرد کے طور پر سماعت فرمائیں۔ کیونکہ یہ بجٹ ان تمام بڑے اقدامات کا احاطہ کرتا ہے جس سے صوبہ پنجاب کی ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا باب شروع ہو گا۔ میں یہاں پر مختصراً ان چیدہ چیدہ منصوبہ جات سے اس ایوان کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔

اہم منصوبہ جات واقدامات:

☆ 9۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے چیف منسٹر روشن گھرانہ پروگرام کا اجراء جس کے ذریعے صوبہ کی سطح پر مہنگی بجلی اور بلوں سے پریشان عوام کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے۔پہلے مرحلے میں 100 یونٹس تک بجلی استعمال کرنے والے گھریلو صارفین کو مکمل سولر سسٹم مفت فراہم کر رہے ہیں جسے لگانے کے تمام اخراجات بھی حکومت پنجاب ادا کر رہی ہے۔

☆ 10۔ارب روپے کی لاگت سے اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے ذریعے ہر غریب کو اس کا گھر فراہم کر رہے ہیں۔

☆ ملکی تاریخ کا سب سے بڑا کسان دوست پیکج متعارف کروا رہے ہیں۔

☆ پنجاب کسان کارڈ کے انقلابی پروگرام کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت 5 لاکھ کسانوں کو کل 75۔ارب روپے مالیت کے قرضے بلا سود فراہم کر رہے ہیں۔

☆ 9۔ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Solarization of Agriculture Tubewells پروگرام شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں 7000 ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کیا جائے گا۔

☆ 30۔ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Green Tractor پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے جس کی مدد سے پنجاب بھر کے کسان بغیر کسی سود کے آسان اقساط پر اپنے ٹریکٹرز کے مالک بن سکیں گے۔

☆ ایک ارب 25 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں Model Agriculture Malls کا قیام

☆ 2۔ارب روپے کی لاگت سے لائیو سٹاک کارڈ کا اجراء جس کے تحت پنجاب کے دیہی علاقوں میں کسانوں کو ڈیری فارمنگ کے لئے آسان اقساط پر قرضے فراہم کئے جارہے ہیں۔

☆ 8۔ارب روپے کی لاگت سے Aquaculture Shrimp Farming کا آغاز۔

☆ 5۔ارب روپے کی لاگت سے شہر لاہور میں ماڈل فش مارکیٹ کا قیام۔

☆ 80۔ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Districts SDGs پروگرام کا آغاز جس کے ذریعے ضلعی سطح پر ترقیاتی ضروریات کو پورا کیا جا رہا ہے۔

☆ 296۔ارب روپے کی لاگت سے 2380 کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی

☆ 135۔ارب روپے کی لاگت سے 482 سکیموں کے تحت خستہ حال اور پرانی سڑکوں کی مرمت و بحالی۔

☆ 2۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے انڈر گریجویٹ سکالر شپ پروگرام۔

☆ 2۔ارب 97 کروڑ روپے کی لاگت سے Chief Minister's Skilled Program

☆ ٹیکسٹائل کی صنعت کو فروغ دینے اور زرمبادلہ میں اضافے کے لئے 3۔ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں پہلے Garment City کا قیام۔

☆ 7۔ارب روپے کی لاگت سے کھیلتا پنجاب کے بڑے منصوبے کا آغاز جس کے تحت تمام صوبائی حلقوں میں میدان اور کھیلوں کی بنیادی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں کھیلوں کی موجودہ سہولیات کی بحالی و تعمیر نو کے لئے 6۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بڑا منصوبہ بھی آئندہ مالی سال میں شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ Digital Punjab کا وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کا خواب تیزی سے حقیقت میں بدل رہا ہے۔3 ماہ کی قلیل مدت میں پنجاب کے پہلے آئی ٹی سٹی (نواز شریف آئی ٹی سٹی) کی بنیاد شہر لاہور میں رکھ دی گئی ہے۔

☆ انٹرنیٹ تک آسان رسائی ڈیجیٹل پنجاب کے منصوبے کا بنیادی جزو ہے۔ ہماری حکومت نے اپنے ایک اور وعدے کی تکمیل کرتے ہوئے لاہور کے کئی مقامات پر Free-Wifi کی سہولت کا آغاز کر دیا ہے جسے پنجاب کے دیگر اضلاع تک پھیلایا جا رہا ہے۔ طالب علموں کے لئے خوشخبری ہے کہ 10۔ارب روپے کی لاگت سے CM پنجاب لیپ ٹاپ سکیم دوبارہ شروع کی جا رہی ہے تاکہ نوجوان آئی ٹی کی دنیا میں اپنا مقام بنائیں۔ ان کے ہاتھ میں پٹرول بم نہیں لیپ ٹاپ اچھا لگتا ہے۔67 کروڑ روپے کی لاگت سے لاہور میں State of the Art Autism سکول کا قیام۔ بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لئے ایک ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Punjab Schools Meal Program۔

ایک ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں ملازمت پیشہ خواتین کے لئے ڈے کیئر سنٹر کا قیام۔ 2۔ارب روپے کی لاگت سے معذور لوگوں کے لئے چیف منسٹر ہمت کارڈ پروگرام کا اجراء۔ Transgender community کے لئے ایک ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Skill Development پروگرام کا آغاز۔ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے 2۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے Minority Development Fund کا قیام۔ 56۔ارب روپے کی لاگت سے Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment and Research لاہور کا قیام۔ 8۔ارب 84 کروڑ روپے کی لاگت سے سرگودھا شہر میں Nawaz Sharif Institute of Cardiology کا قیام۔ 45 کروڑ روپے کی لاگت سے Air Ambulance سروس کا آغاز۔ ایک ارب روپے کی لاگت سے Clinic on Wheels منصوبے کا آغاز جس کے تحت 200 ایمبولینسز کو Clinic on Wheels کے طور پر فعال کیا گیا ہے۔ جو شہری کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کو ان کے دروازے پر صحت کی معیاری خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں Mobile Field Hospitals کے پروگرام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ جس کا مقصد پنجاب میں Health Care Coverage کو مزید بڑھانا اور فعال کرنا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لئے 10۔ارب روپے کی لاگت سے Smog less and Climate Resilient Punjab کا اجراء۔ قلیل مدتی میں ہماری ایک اور اہم کامیابی یہ ہے کہ ہم نے سموگ اور اس کی اثرات پر قابو پانے کے لئے Smog Action Plan تیار کر لیا ہے۔ جس کے تحت ٹرانسپورٹ، زراعت، صنعت، بلدیہ، انفراسٹرکچر، ہاؤسنگ اور توانائی سمیت تمام متعلقہ شعبوں کے لئے وقت کے تعین کے ساتھ اہداف بھی طے کئے گئے ہیں۔ جنگلات کی ترقی کے لئے 8۔ارب روپے کی لاگت سے CM Punjab Plant for Pakistan منصوبے کا آغاز۔ 49۔ارب روپے کی لاگت سے پنجاب کے 5 بڑے شہروں میں ماحول دوست بس سروس کا آغاز۔ ہر شہری کے گھر تک سرکاری خدمات کو فراہم کرنے کے لئے 34 کروڑ روپے کی لاگت سے مریم کی

دستک پروگرام کا آغاز۔9 ۔ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے Punjab Socio Economic Registry کا قیام جس کے تحت پنجاب بھر میں بسنے والے تمام لوگوں کی سماجی و اقتصادی معلومات اکٹھا کر کے ان کی ضروریات کا درست تعین کیا جائے گا جس کی بنیاد پر مستقبل میں ترقیاتی و سماجی بہبود کے پروگرام تیار کئے جائیں گے اور حقدار کو براہ راست اس کا حق ملے گا۔18 ۔ارب روپے کی لاگت سے Punjab Enforcement Regulatory Authority کا قیام جس کے ذریعے قیمتوں میں اضافے، سرکاری زمینوں پر قبضے ذخیرہ اندوزی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر پر سخت گرفت کی جائے گی۔ جرائم کی مؤثر روک تھام کے لئے 3۔ارب 80 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کے 19 اضلاع میں Smart Safe City پروگرام کا آغاز۔ ملکہ کوہسار مری کی کھوئی ہوئی سیاحتی شناخت کو واپس بحال کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے 10 ۔ارب روپے کی لاگت سے Murree Development Program شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے لئے آئندہ مالی سال میں 5۔ارب روپے مختص کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے انقلابی منشور کا شاندار اور جامع خلاصہ ہے جس کے ذریعے ہم ایسی بے مثال ترقی کی راہیں ہموار کر رہے ہیں جو نا صرف موجودہ دور کی ضرورتوں کو پورا کرے گی بلکہ پنجاب کو ایک روشن مستقبل کی طرف لے جائے گی۔

اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ
جس دیئے میں جان ہو گی وہ دیا رہ جائے گا

جناب سپیکر!

☆ اب میں معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 25-2024 کے ٹیکس فری میزانیے کے اہم خدوخال پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ مالی سال 25-2024 کے بجٹ کا مجموعی حجم 5446 ۔ارب روپے ہے۔ کل آمدن کا تخمینہ 4643۔ارب 40 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ NFC ایوارڈ کے تحت وفاق کے قابل تقسیم محاصل Federal Divisible Pool سے پنجاب کے لئے 3683۔ارب 10 کروڑ روپے حاصل ہوں گے اور صوبائی محصولات کی مد میں گزشتہ سال سے 54 فیصد اضافے کے ساتھ ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا تخمینہ لگایا

گیاہے جس میں پنجاب ریونیو اتھارٹی سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 300۔ارب روپے، بورڈ آف ریونیو سے 6 فیصد اضافے کے ساتھ 105۔ارب روپے اور محکمہ ایکسائز سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 57۔ارب روپے کے محصولات کی وصولی متوقع ہے جبکہ Non Tax Revenue کی مد میں 111 فیصد اضافے کے ساتھ 500۔ارب روپے سے زائد کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال میں 603۔ارب 10 کروڑ روپے تنخواہوں کی مد میں 451۔ارب 40 کروڑ روپے پنشن کی مد میں اور 857۔ارب 40 کروڑ روپے مقامی حکومتوں کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ میں انتہائی فخر کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ مالی سال کے ٹیکس فری بجٹ کے ترقیاتی پروگرام کا حجم 842۔ارب روپے ہے۔ یہ ترقیاتی پروگرام صوبے میں ماضی کے تمام ترقیاتی پروگراموں سے کہیں بڑھ کر ہے اور ہماری آئندہ پانچ سالہ انقلابی ترجیحات کا عکاس ہے۔ رواں مالی سال کے 655۔ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کی نسبت یہ بجٹ 28 فیصد زیادہ ہے۔ کُل ترقیاتی بجٹ کا 33 فیصد سوشل سیکٹر، 29 فیصد انفراسٹرکچر، 13 فیصد پروڈکشن سیکٹر اور 5 فیصد سروسز سیکٹر پر مشتمل ہے جبکہ دیگر پروگرامز اور خصوصی اقدامات کے لئے 20 فیصد ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ اب میں مالی سال 25-2024 میں چند اہم سیکٹرز کے لئے مختص کئے گئے تخمینہ جات اور اہم ترجیحات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر!

☆ مجھے یہ بتاتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پنجاب کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت، واٹر سپلائی اینڈ سینیٹیشن، وومن ڈویلپمنٹ، سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز، بہبود آبادی اور سماجی تحفظ جیسے اہم سوشل سیکٹرز کے لئے کل 280۔ارب 65 کروڑ روپے کی ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے جو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کا 33 فیصد ہے۔

جناب سپیکر!

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں شعبہ تعلیم میں انقلابی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ شعبہ تعلیم کے لئے آئندہ مالی سال میں مجموعی طور پر 669۔ارب 74 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال سے 13 فیصد اضافی ہے جس میں سے 604۔ارب 24 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں رکھے گئے ہیں جو رواں مالی سال کی نسبت 12 فیصد زیادہ ہے جبکہ 65۔ارب 50 کروڑ روپے شعبہ تعلیم کے ترقیاتی اخراجات کے لئے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال کی نسبت 14 فیصد زیادہ ہے۔

جناب سپیکر!

☆ آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر سکول ایجوکیشن کے شعبے کے لئے آئندہ مالی سال میں ترقیاتی منصوبوں کی مد میں 42۔ارب 50 کروڑ روپے کی رقم صرف کی جائے گی۔ ان سکیموں کے ذریعے سرکاری سکولوں کی مخدوش عمارات کی بحالی خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ سکولوں کی تعمیر و مرمت اور سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں پنجاب کے سکولوں میں نئے کلاس رومز کا اضافہ، آئی ٹی لیبز کا قیام اور Afternoon Schools پروگرام کا اجراء بھی آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

جناب سپیکر!

☆ شعبہ تعلیم میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ہماری حکومت "پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن" کے پلیٹ فارم سے متعدد اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے Public School Reorganization Program (PSRP) کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سرکاری سکولوں میں معیار تعلیم کی بہتری، طلباء کی تعداد میں اضافہ، اساتذہ کی کمی کو پورا کرنا اور نظام تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے نوجوان entrepreneurs، پر عزم رضاکار، Ed-Tech فرمز،

سول سوسائٹی آرگنائزیشن کی مدد لی جائے گی۔ علاوہ ازیں نجی شعبے کے تعاون سے پسماندہ علاقوں میں مقیم غریب خاندانوں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنے کا عمل بھی رواں دواں ہے جس کو مزید تقویت دی جارہی ہے۔ اِن اقدامات کے حصول کے لئے آئندہ مالی سال میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے 26۔ ارب 25 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال کی نسبت 7 فیصد زائد ہیں۔

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اختلاف زبردستی محترمہ وزیر اعلیٰ کی جانب جانے کی کوشش کرتے رہے اور معزز ممبران حزب اقتدار نے حصار بنا کر اُن کو روکے رکھا۔ نیز اس مرحلے پر زبردست دھکم پیل بھی ہوئی)

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اختلاف مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر!

☆ مسلم لیگ (ن) کی حکومت تعلیم کو عام کرنے، محروم اور متوسط طبقوں تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے۔ اِس ضمن نے ہماری حکومت نے دانش سکول منصوبے کو بحال کرنے بلکہ مزید آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اِن شاءاللہ اگلے پانچ سالوں میں پنجاب کے ہر ضلع میں جدید سہولیات سے آراستہ ایک دانش سکول کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ ان سکولوں میں ضلع بھر میں سے ہونہار مگر underprivileged طلباء وطالبات کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر State of the Art تعلیمی سہولیات اور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے آئندہ مال سال میں 2۔ ارب 50 کروڑ روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ پنجاب کا کوئی ہونہار طالب علم صرف وسائل کی کمی کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ اس ضمن میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم نے پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی بنیاد رکھی جس کا اس وقت کل حجم 16۔ ارب 25 کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے اور جس کے ذریعے اس وقت تک صوبے کے تقریباً 4 لاکھ 58 ہزار طلباء و طالبات اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم سے فیض یاب

ہو چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 10 کروڑ روپے مختص کئے جا رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ہائر ایجوکیشن کے لئے مجموعی طور پر 17۔ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کی تجویز کی گئی ہے۔ہائر ایجوکیشن کے شعبے کے چیدہ چیدہ ترقیاتی منصوبہ جات میں ہونہار طالب علموں کے لئے Undergraduate Scholarship Program، طلباء کو لیپ ٹاپ کی فراہمی، ملکہ کوہسار مری میں نیشنل یونیورسٹی کا قیام، سرکاری کالجز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں سپیشل ایجوکیشن کے لئے مجموعی طور پر 2۔ارب روپے کی رقم مختص کی جارہی ہے۔Specially Abled طلباء کی آمدرفت کے مسائل حل کرنے کے لئے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو منی بسوں کی فراہمی اور سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو کرائے کی عمارتوں سے نکال کر ان کی اپنی عمارتیں تعمیر کرنا بھی آئندہ مالی سال کی ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے۔

جناب سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں محکمہ لٹریسی و غیر رسمی تعلیم کے لئے 4۔ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کی تجویز دی گئی ہے۔ جس کے ذریعے مختلف محکموں کے تعاون سے 36,000 ناخواندہ افراد کے لئے Adult Literacy Centers (ALCs) قائم کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں پسماندہ علاقوں کی تعلیمی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے اور تعلیمی اہداف حاصل کرنے کے لئے علاقائی سطح پر Nonformal Education Projects بھی نئے ترقیاتی منصوبے میں شامل ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ صحت کی تمام سہولیات ہر شہری تک پہنچانا ہماری حکومت کا اولین فریضہ ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف نے صحت کے شعبے میں کئی نئے اقدامات و منصوبہ جات متعارف کروائے ہیں جس سے صحت عامہ کے شعبے میں انقلابی تبدیلی رونما ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ مالی سال میں شعبہ صحت کے لئے مجموعی طور پر 539۔ارب 15 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو رواں مالی سال سے 14 فیصد زیادہ ہے جس میں سے 410۔ ارب 55 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال سے 15 فیصد زیادہ ہے جبکہ 128۔ارب 60 کروڑ روپے مجموعی طور پر شعبہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کے لئے تجویز کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال سے 11 فیصد کا اضافہ ہے۔

جناب سپیکر!

☆ شعبہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 42 ارب60 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جارہی ہے جو کہ رواں مالی سال سے 54 فیصد زیادہ ہے۔ پنجاب بھر کے BHUs اور RHCs کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے تاکہ دیہی علاقوں میں بھی معیاری طبی خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس ضمن میں Revamping پروگرام Phase-1 کے تحت 16۔ارب روپے اور Phase-2 کے تحت 7۔ارب 50 کروڑ روپے کی رقم آئندہ مالی سال میں رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر صوبے بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز اور ایمرجنسیز میں سب مریضوں کو بلاتفرق مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے اس مد میں 55۔ارب40 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جارہی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ بچوں کی نشوونما کو یقینی بنانے اور ان کو مستقبل میں ممکنہ معذوریوں سے بچانے کے لئے امراض کی بروقت اسکریننگ کا ایک بڑا اور جامع منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے جس کی کل لاگت 2۔ارب روپے ہے۔ اس منصوبے کا مقصد بچوں میں بیماریوں کی جلد تشکیل کا

ایک مربوط نظام مرتب کرنا ہے جس کے تحت نا صرف مختلف tests کئے جائیں گے بلکہ بیماری کی شناخت کی صورت میں فوری اقدامات بھی لئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں آئندہ مالی سال کے لئے 86۔ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جارہی ہے جس کے تحت کئی بڑے منصوبہ جات عمل میں لائے جارہے ہیں جن کا ذکر میں اپنی تقریر کے آغاز میں کر چکا ہوں۔

جناب سپیکر!

☆ زراعت کی بہتری اور کاشتکاروں کی خوشحالی، ملک کی خوشحالی کی ضامن ہے۔ قومی جی ڈی پی کا 23 فیصد اور پاکستان کی کل افرادی قوت کا 37 فیصد حصہ زراعت کے شعبہ سے منسلک ہے۔ علاوہ ازیں مختلف صنعتوں کے لئے خام مال کی فراہمی اور زرعی منصوعات کی برآمدات کے ذریعے زرمبادلہ میں اضافہ بھی زراعت کے مرہون منت ہے۔ جناب سپیکر، پچھلے چند ہفتوں میں ہماری زرعی پالیسیوں کے حوالے سے بہت سی غلط معلومات پھیلائی گئیں۔ ہماری حکومت نے زرعی شعبے میں پرانے اور آزمودہ طریقوں کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے نا صرف کسان کے استحصال کا سبب بنتے تھے بلکہ مجموعی طور پر زراعت اور معیشت کے لئے نقصان دے ثابت ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری حکومت نے گندم کی خریداری میں بدعنوانیوں کا راستہ بند کر دیا ہے اور موجودہ گندم کے ذخائر کی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنی تمام تر توجہ کسان کو براہ راست فائدہ پہنچانے پر مرکوز کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت ملکی تاریخ کا سب سے بڑا کسان دوست پیکج متعارف کرانے جارہی ہے۔ آئندہ مالی سال زراعت کے شعبے میں انقلابی حکومتی اقدامات کا سال ہے۔ مجموعی طور پر آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شعبہ زراعت کے لئے 64۔ارب 60 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جو رواں مالی سال سے 127 فیصد زیادہ ہے۔

جناب سپیکر!

☆ زرعی inputs جیسے کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات،ڈیزل اور بجلی وغیرہ کی قیمتوں میں پچھلے تین سالوں کے دوران اضافے نے فصل کاشت کرنا ایک بہت بڑا معاشی چیلنج بنا دیا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے کسان زرعی inputs کو مارکیٹ نرخوں پر خرید نہیں سکتے تو انہیں کمیشن ایجنٹوں اور دیگر استحصالی قرض دہندگان پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اس ضمن میں ہماری حکومت نے پنجاب کسان کارڈ کے انقلابی پروگرام کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت 5 لاکھ کسانوں کو کل 75۔ارب روپے مالیت کے قرضے بلاسود فراہم کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں 7000 ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کرنے کے لئے 9۔ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister's Program for Solarization of Agriculture Tubewells شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت نا صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہو گا بلکہ سالانہ 80 لاکھ لیٹر ڈیزل اور 83 لاکھ بجلی کے یونٹس کی بچت بھی واقع ہو گی اور مجموعی طور پر ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی۔ مزید برآں ایک ارب 25 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب میں Model Agricultural Malls کا قیام بھی ہماری ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے جس کے ذریعے کسانوں کو پیداواری لاگت میں کمی اور زرعی پیداوار میں اضافہ سے متعلق نئی ٹیکنالوجیز اور جدید رجحانات سے روشناس کروایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

☆ کسان، جدید ٹریکٹرز کی مدد سے زمین کی کاشت اور فصلوں کی دیکھ بھال زیادہ مؤثر انداز میں کر سکتے ہیں لیکن مہنگے ٹریکٹرز خریدنے کے لئے درکار بڑی رقم کسانوں پر مالی بوجھ کا باعث بنتی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر ہماری حکومت 30۔ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Punjab Green Tractor Program کا آغاز کرنے جارہی ہے۔ اس سکیم کی مدد سے اب پنجاب بھر کے کسان بغیر کسی سود کے آسان اقساط پر اپنے ٹریکٹرز کے مالک بن سکیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ دیہی معیشت کے لئے لائیو سٹاک کا شعبہ نمایا اہمیت کا حامل ہے ملک کی جی ڈی پی کا 14 فیصد اور زرعی شعبہ کا 63 فیصد لائیو سٹاک پر مبنی ہے۔ جبکہ 80 لاکھ سے زائد دیہی خاندانوں کی 40 فیصد آمدنی بھی اسی شعبے سے جڑی ہے Livestock Products کی بڑھتی ہوئی طلب اور اس سے منسلک بے پناہ اقتصادی مواقعوں کے باوجود شعبہ لائیو سٹاک کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے جس میں وسائل کی کمی تجارتی معیار کی تکمیل سب سے نمایاں ہے۔ اس ضمن میں ہماری حکومت نے لائیو سٹاک سیکٹر میں ایسی اصلاحات کا آغاز کیا ہے جس کے ذریعے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ پیداواری لاگت میں بھی کمی لائی جا سکے گی۔ Breed Improvement Program کے تحت غیر معیاری مشینوں کو پیداواری اثاثوں میں تبدیل کرنے کے لئے ایک ارب روپے کی لاگت سے ترقیاتی سکیم کا اغاز کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں جانوروں میں منہ کُھر کی بیماری کے تدارک کے لئے آئندہ مالی سال میں 4۔ ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازی ہماری حکومت آئندہ مالی سال میں 2۔ ارب روپے کی لاگت سے لائیو سٹاک کارڈ کا اجراء کرنے جارہی ہے جس کے تحت پنجاب کے دہی علاقوں میں 40 ہزار کسانوں کو ڈیری فارمنگ کے لئے آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا مجموعی طور پر آئندہ مالی سال میں شعبہ لائیو سٹاک کے ترقیاتی پروگرام کے لئے 9۔ ارب روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

☆ معاشی سرگرمیوں اور اقتصادی ترقی کے لئے معیاری انفراسٹرکچر لازم و ملزوم ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ہمیشہ سڑکوں اور شاہراہوں کے نیٹ ورک کی توسیع اور تعمیر و مرمت پر توجہ دی ہے۔ اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے بھر کی شاہرات کی مد میں 143۔ ارب روپے مختص کئے جارہے ہیں جس میں سے 58۔ ارب روپے کی رقم 528 جاری منصوبوں کو مکمل کرنے کے لئے مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں صوبے میں مساوی ترقی کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے

296۔ارب روپے کی لاگت سے 2380 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی پر کام شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ خستہ حال اور پرانی سڑکوں کی بحالی کے لئے 135۔ارب روپے کی لاگت سے 482 سکیموں پر مشتمل ایک بڑا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ ملتان، وہاڑی، فیصل آباد، چنیوٹ اور سرگودھا سڑکوں کی بحالی اور تعمیر کا منصوبہ پچھلے کئی سالوں سے کھٹائی میں پڑا ہوا تھا۔ ہماری حکومت نے اس مد میں اگلے مالی سال کے لئے 6۔ارب روپے مختص کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ جنوبی پنجاب کی ترقی موجودہ حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہماری نظر میں حقیقی ترقی صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب اس میں تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے معاشرے کے تمام طبقات کو شامل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات پر جنوبی پنجاب کے عوام کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کے لئے ہر شعبہ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں جنوبی پنجاب سے متعلق چیدہ چیدہ منصوبہ جات کی تفصیل میں اس ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔Roads Rehabilitation Program کے تحت 684 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی، 31۔ارب 48 کروڑ روپے کی لاگت سے مظفر گڑھ، علی پور پنجند۔ترینڈہ محمد پناہ سڑک کی تعمیر و بحالی، 13۔ارب روپے کی لاگت سے ملتان وہاڑی روڈ کی تعمیر و بحالی، 12۔ارب روپے کی لاگت سے بورے والا وہاڑی روڈ کی تعمیر و بحالی، 10۔ارب روپے کی لاگت سے پانچ 581 بنیادی صحت مراکز کی تعمیر و بحالی، 8۔ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے ملتان اور بہاولپور میں ماحول دوست بسوں کی فراہمی 7۔ارب روپے کی لاگت سے ملتان سیف سٹی پروگرام کی تکمیل 4۔ارب روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب میں غیر رسمی سکولوں کے ذریعے تعلیم کا آغاز 2۔ارب روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب کی خواتین Asset Transfer to Women

South Punjab پراجیکٹ کا آغاز ایک ارب روپے کی لاگت سے کینسر سنٹر نشتر ہسپتال ملتان کی تعمیر۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت Wildlife اور Fisheries کی ترقی پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ان شعبوں کے لئے اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں بالترتیب 6۔ارب 40 کروڑ روپے اور 5۔ارب 30 کروڑ روپے رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ خواتین ہماری آبادی کا نصف حصہ ہیں ان کو قومی اھارے میں شامل کئے بغیر ملکی ترقی اور خوشحالی کا سفر ناممکن ہے یہی وجہ ہے پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے محترمہ مریم نواز شریف خواتین کی بہبود و ترقی کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں۔ چاہے وہ ملازمت پیشہ خواتین کے لئے ڈے کیئر سنٹرز کا قیام ہو یا ورکنگ وومن ہاسٹلز کی تعمیر، خواتین کے لئے معاشرتی تحفظ کی فراہمی ہو یا وراثت اور جائیداد کے حقوق کا نفاذ، انصاف تک فوری رسائی ہو یا جنسی ہرسانی اور گھریلو تشدد کا خاتمہ، ہماری حکومت خواتین کے لئے ایک محفوظ اور زیادہ معاون ماحول بنانے کے لئے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ اس ضمن میں آئندہ مالی سال 25-2024 میں وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں ایک ارب 40 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں جو پچھلے سال سے 137 فیصد زیادہ ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ تنخواہ دار طبقہ خاص طور پر سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی آمدنی محدود ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ مہنگائی سے بُری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ سرکاری ملازمین اپنی ساری زندگی عوامی خدمت اور قومی ترقی کے منصوبوں پر عملدرآمد میں صرف کر دیتے ہیں لہٰذا ہماری حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملازمین کا خیال رکھے، اس ضمن میں حکومت پنجاب نے گریڈ 1 سے 16 تک کے صوبائی ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد، 17 سے 22 گریڈ تک کے لئے 20 فیصد اور پنشن کی مد میں 15 فیصد اضافے کا فیصلہ کیا

ہے، اسی طرح کم سے کم ماہانہ تنخواہ کو 32 ہزار روپے سے بڑھا کر 37 ہزار روپے کرنے کی تجویز ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ میڈیا ورکرز کے لئے ایک ارب روپے کی ہیلتھ انشورنس سکیم رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ میں اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے سرکاری اداروں خاص طور پر محکمہ خزانہ، محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے افسران اور ماتحت عملے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اس بجٹ کی تیاری میں شب و روز محنت کی۔ میں اس ایوان کے ہر رکن کا مشکور ہوں جنہوں نے بجٹ سازی کے عمل میں اپنی قابل قدر تجاویز سے ہماری راہنمائی فرمائی۔ میں یہاں پر سول سوسائٹی کے تمام حلقوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے بجٹ سے متعلق نہایت مفید تجاویز ہم تک پہنچائیں، میں اپنی تقریر کا اختتام کرتے ہوئے اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ یہ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے یہ آئندہ مالی سال کا ٹیکس فری بجٹ ہے جو غریب دوست متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے۔ یہ بجٹ وسیع پیمانے پر اصلاحات کے لئے ایک واضح روڈ میپ ہے۔ یہ بجٹ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ہمیں تنگ نظری پر مبنی سیاسی مفادات کو ترک کر کے قومی مفادات کو ترجیح دینی ہو گی۔ یہ بجٹ عام آدمی کی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے، یہ بجٹ صحت تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کی عوام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ یہ بجٹ کسان کو ہر قسم کے استحصال سے بچانے کے لئے ایک فیصلہ کن اقدام ہے۔ یہ بجٹ صنعت کار، تجارت، تاجر اور سرمایہ کار کے اعتماد کو بحال کرنے کا معاشی پلان ہے۔ یہ بجٹ ایک روشن اور امید افضا مستقبل کی راہ ہموار کرنے کی جستجو ہے۔ یہ بجٹ خوشحالی اور ترقی کی نئی منازل طے کرنے کی نوید ہے۔

☆ قائد محترم محمد نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت میں پنجاب اور پاکستان کے عوام کی مثالی خدمت کی تابندہ روایات کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے محترمہ مریم نواز شریف نے 100 دن کی حکومت میں ایک سمت طے کی ہے۔ اپنے جذبے اپنی لگن اپنے ویژن اور قابلیت سے یہ محض ایک جھلک ایک عزم اور پہلا قدم ہے منزل نہیں۔100 دن میں اگر ہم یہ سب کر سکتے ہیں تو آنے والے 1725 دن میں ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کریں گے کہ لفظ کی بجائے ہر گزرتے دن کے ساتھ کر دیا ہے کی منزل پائیں گے ان شاءاللہ۔

☆ ہر گلی صاف، ہر راستہ کشادہ، ہموار سڑک، سونا اگلتے کھیت، ترقی کرتی صنعت، بڑھتی ہوئی تجارت خسارے،

☆ مہنگائی بیماری، بے روز گاری توانائی کے مسائل کا خاتمہ۔

☆ ہر سو امن ہر بچے کی تعلیم صحت ماں کی جان بیٹیوں بہنوں کی عزت و آبرو اور وقار کی یقینی حفاظت۔

☆ لیپ ٹاپ اُٹھائے باشعور تعلیم یافتہ علم و ہنر میں کمال کو پہنچتے جوان اسودہ حال اور خوشحال عوام۔

☆ پنجاب بنے دنیا میں خدمت کی سب سے اعلیٰ مثال۔

☆ یہ ہے مریم نواز شریف کا پانچ سال کا ویژن اور پلان ان شاءاللہ۔

جناب سپیکر!

☆ میں ان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ یہ جو یہاں پر شور اپوزیشن شور کر رہی ہے میں آپ کے توسط سے میڈیا سے کہوں گا کہ وہ ان کو دکھائیں تاکہ پنجاب کے 13 کروڑ لوگوں کو پتا چلے کہ یہ اپوزیشن پنجاب کو ترقی کرتا نہیں دیکھ سکتی۔ آج 100 دن میں محترمہ مریم نواز شریف کی سربراہی میں پنجاب میں جو tasks ہم نے achieve کئے ہیں، اس کی پنجاب کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی اور میں پنجاب کی عوام کی طرف سے اس اپوزیشن کو کہہ دینا چاہتا ہوں کہ تم پانچ سال شور ہی کرتے رہو گے اور ہم ان شاءاللہ تعالیٰ پنجاب کو پاکستان کو ایک بہترین صوبہ تمہیں بنا کر دکھائیں گے۔ آج پنجاب میں کوئی چور پرویز الٰہی یا کرپٹ بزدار نہیں بلکہ آج پنجاب کی بیٹی، پنجاب کی اور پاکستان کی آواز

محترمہ مریم نواز شریف پنجاب کی عوام کی دن رات خدمت کر رہی ہیں۔ میں اس شعر کے ساتھ اپنی بات کا اختتام کروں گا کہ:

ہار ہو جاتی ہے جب مان لیا جاتا ہے
جیت تب ہوتی ہے جب ٹھان لیا جاتا ہے

☆ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر پورا یقین ہے کہ درست راستے پر چلتے رہنے سے ترقی کے چراغ جلیں گے اور خوش حالی کا نور ہر طرف پھیلے گا۔

☆ پاکستان پائندہ باد۔

(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلے پر حزب اختلاف کے معزز اراکین مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

PRESENTATION OF ANNUAL BUDGET STATEMENT FOR THE YEAR 2024-25

MR SPEAKER: Now, I invite the Finance Minister to present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2024-25.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja Ur Rahman): Mr Speaker! I present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2024-25.

MR SPEAKER: The Annual Budget Statement for the Financial Year 2024-25 has been presented.

PRESENTATION OF SUPPLEMENTARY BUDGET STATEMENT FOR THE YEAR 2023-24

MR SPEAKER: Now, Minister for Finance may present the Supplementary Budget Statement for Financial Year 2023-24.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja Ur Rahman): Mr Speaker! I present the Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2023-24.

MR SPEAKER: The Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2023-24 has been presented.

INTRODUCTION OF PUNJAB FINANCE BILL 2024.

MR SPEAKER: Minister for Finance may introduce the Punjab Finance Bill 2024.

MINISTER FOR FINANCE (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehman): Mr Speaker! I introduce the Punjab Finance Bill 2024.

MR SPEAKER: The Punjab Finance Bill 2024, has been introduced.

LAYING OF AMENDMENT

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Notifications in respect of the amendment.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja ur Rahman): Mr Speaker! I lay the Notifications in respect of the amendment in Rules under Section 5(3) of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

MR SPEAKER: The Notifications in respect of the amendment have been laid.

LAYING OF FISCAL RISKS STATEMENT FOR THE YEAR 2024-25.

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Fiscal Risks Statement for the Financial Year 2024-25.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja ur Rahman): Mr Speaker! I lay the Fiscal Risks Statement for the Financial Year 2024-25.

MR SPEAKER: The Fiscal Risks Statement for the Financial Year 2024-25 has been laid.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ معزز اراکین کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جمعرات 20۔جون 2024 سے سالانہ بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہو گا۔ عام بحث کے لئے چار یوم یعنی 20,21,22 اور 24۔جون 2024 مختص کئے گئے ہیں۔ آخر میں جناب وزیر خزانہ بجٹ پر عام بحث کو wind up کریں گے۔ وہ معزز اراکین جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں سیکرٹری اسمبلی کے پاس اپنے ناموں کا مع تاریخ اندارج کروادیں۔

اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 20۔جون 2024 بوقت صبح 11:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔